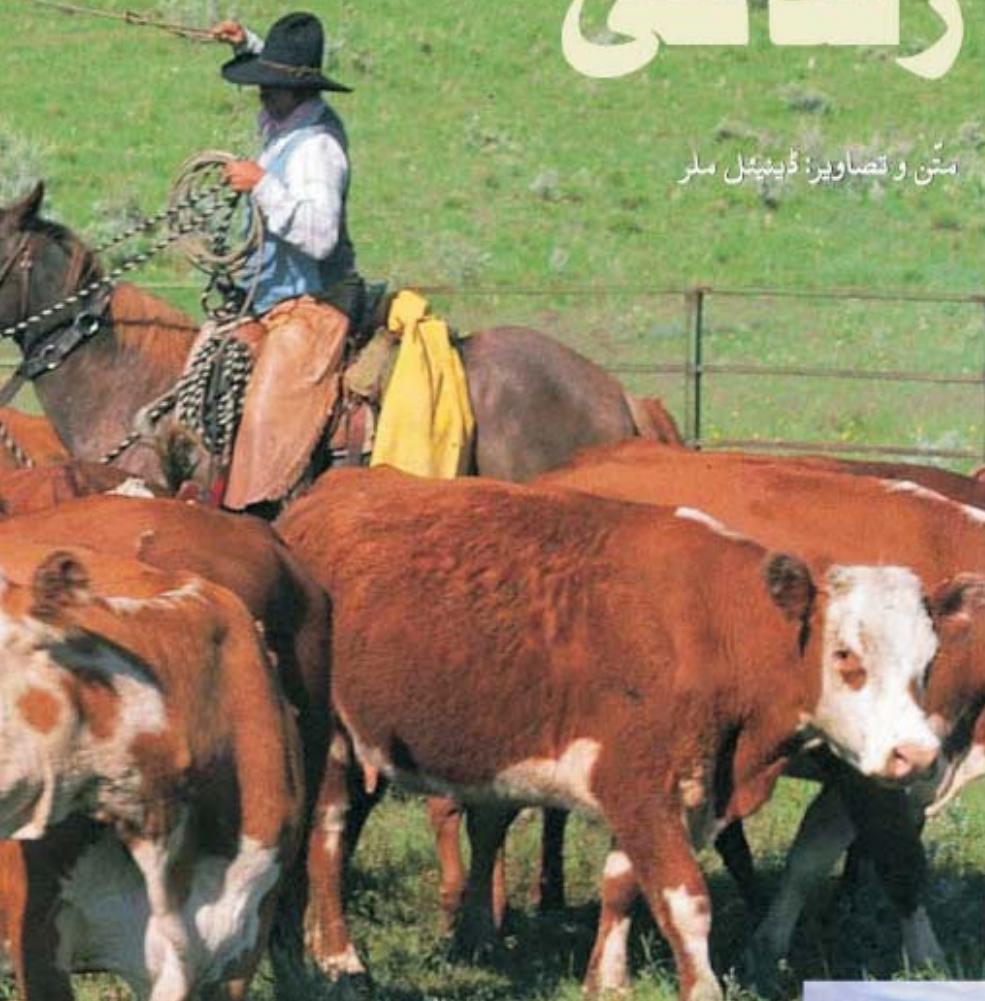


کاؤ بوائے کی زندگی

متن و تصاویر: ذینبیل ملر



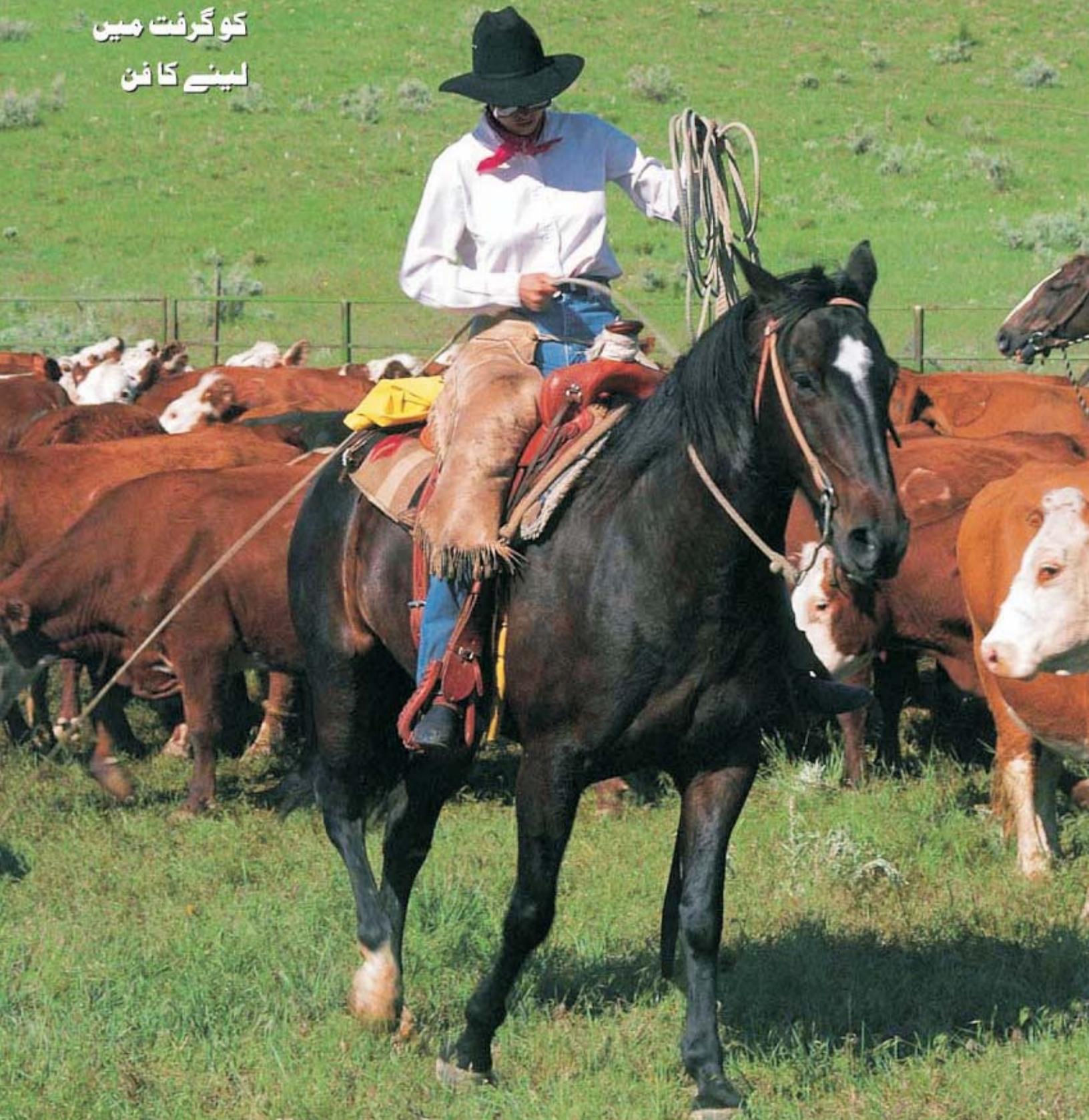
هم لوگ جب سوکراٹھے تو مشرقی افق پر آسمان کا رنگ بہکا گلابی ہو رہا تھا۔ ستارے اب بھی جملدار ہے تھے۔ چونکہ رات صح صادق میں بدلتی تھی اس لئے ستارے نیزی کے ساتھ آنکھوں سے اوچھل ہو رہے تھے۔ باورچی نے ناشتے کا اعلان کر دیا۔ ”آئے ناشتے لے جاؤ“ دیکھتے دیکھتے اس خشنڈی صح کے سکوت کو چڑی کاٹھی کی تھپتھا بہت، جو توں کے توں میں ٹھوکی گئی میتوں کی جھنکار اور نرم زمین پر گھوڑوں کی نعل کی تناسب ضرب نے چور کر داala۔ امریکہ کے بخرا علاقوں میں پائے جانے والے ایک طرح کے اقلیٰ پودوں سماج برش کے پیچھے سے بزرگزاروں میں رہنے والے مرغ کے نفع نہیں دینے لگے۔ راؤنڈ اپ کیپ کے قریب بہتے ہوئے جھرنے کے کنارے والے دفع بڑے بڑے پتوں کے پودوں کے عقب سے لال پکھدا لے خوش الحان پرندوں بیک برڈس نے اپنے نفع چھیڑ دے۔ پہاڑی پر مقامی بھیڑیوں کے ایک جمنڈ نے تم آلو نوجھوائی شروع کی۔ سورج ابھی تک طلوع نہیں ہوا تھا لیکن ایسٹرن مومنا گیا ہستان میں زندگی کی لہر دوڑ گئی تھی کیونکہ کاؤ بوائز کا رہنما اپ عمل دن کا کام شروع کرنے کیلئے گھوڑوں کی پیٹھ پر چڑھ کر کلک کا تھا۔ ہر صبح ۳ بجے اخنا، گھوڑے کو تیار کرنا اور اس گیا ہستان میں چاروں طرف دوڑنے کے لئے کلک پڑنا، کسی کیلئے بھی دن کے آغاز کا کوئی اچھا طریقہ نہیں ہے لیکن کاؤ بوائز کے کام کا ایک حصہ ہے اور انہیں بہت عزیز ہے۔

امریکی کاؤ بوائے پوری دنیا کے لاکھوں لوگوں کے لئے ایک خیالی بستیں۔ ان خیالات کی بنیاد زیادہ تر ”ویسٹرن“ یعنی مغربی لوگوں پر ہوتی ہے۔ پرانے مغرب کی زندگی کے بارے میں ہالی

مومنانا کے پیڈا لوگ رینچ میں میویشیوں کو ایک جگہ جمع کرتے ہوئے کاؤ بوائے (باشین)۔ حالانکہ اب بھی اصل کاؤ بوائے گھوڑوں کی پشت پر نظر آتے ہیں لیکن لیکن جدید سواریوں سے بھی اب خاصاً کام لیا جا رہا ہے (نیچے)۔



مویشیون کی
سواری اور ان
کو گرفت میں
لینے کا فن





بڑے مویشی خانے میں کاؤ بواۓ کی حیثیت سے کام کیا۔ میں راؤنڈ اپس کی سواری کرتا تھا۔ وہاں گھوڑا جوت کر ایک بڑی چک ویگن چلائی جاتی ہے۔ اسے دیکھ کر کیمپ سوسال پر اینا لگتا تھا۔ جاڑوں کے دنوں میں گایوں کو میں بھوسا کھلاتا تھا۔ چیم نہیں گیا جو کہ انہی کی تکلیف کی بات ہے۔ کسی غلط فنی کی نیاد پر یہ کے بڑے بڑے گھوڑے بے پہنچے کی گازی ہیتھیتے ہیں۔ میں نے ایک مہمان رخچ چلانے والے ادارے کیلئے دو سمندروں کے بیچ جسے کائی تھل ڈیوانڈ کہتے ہیں) کے بڑی نقطے میں واقع پہاڑوں پر خچروں کی پیٹھ پر سامان لادنے کا کام بھی کیا ہے۔ میں نے گری کے کئی موسم ایک کاؤ کیمپ میں گذارے جہاں میں ۱۵۰۰ گایوں اور ان کے پیٹھ پر سواری کے بھروسے کوچانے کے لئے اب گھوڑوں کا استعمال نہیں ہوتا یعنی جیسے کہ اصلی کام کرنے والے کاؤ بواۓ امریکہ کے مغربی حصہ میں اب بھی موجود ہیں۔ اور گھوڑوں کی پیٹھ پر سواری بھی کرتے ہیں۔ میں نے کئی سال تک مغربی امریکہ کی موئیشا اسٹیٹ میں ایک

کاؤ بواۓ کی زندگیوں پر سیکڑوں فلمیں اور ٹی وی شو بن چکے ہیں۔ ان کے حوالے سے ایک خاص قسم کی موسیقی کو بڑھاوا ملا ہے اور ایک قابل دیدکھیل، روؤیو سے دنیا واقف ہوئی ہے۔ ان تمام دلچسپیوں کے باوجود کام کرنے والے کاؤ بواۓ کی زندگی کو سمجھا نہیں گیا جو کہ انہی کی تکلیف کی بات ہے۔ کسی غلط فنی کی نیاد پر یہ خیال بھی بہت سے لوگوں میں عام ہے کہ اب حقیقی کاؤ بواۓ کا وجود نہیں رہا بلکہ مویشیوں کی پروش اور دیکھ بھال کا سارا کام پک اپ ٹرکوں، موٹرسائیکلوں اور ہیلی کاپڑوں سے کیا جاتا ہے اور مویشیوں کوچانے کے لئے اب گھوڑوں کا استعمال نہیں ہوتا یعنی جیسے کہ اصلی کام کرنے والے کاؤ بواۓ امریکہ کے مغربی حصہ میں اب بھی موجود ہیں۔ کاؤ بواۓ کا وہ لمحہ جس کے بعد اس کے پہنچنے سے وہ شاید زندگی میں کبھی بھی کسی گائے یا گھوڑے کے قریب نہ گئے ہوں۔ اس کے باوجود وہ لوگ ایسے کپڑے پہننا پسند کرتے ہیں جو کپڑے کاؤ بواۓ پوری آزادی کے ساتھ پہننے ہیں اور اپنے طور کی زندگی گذارتے ہیں۔ کاؤ بواۓ شاید واحد پیش ہے جس نے لکھنے والوں کی ایک پوری نسل کو متاثر کیا ہے۔



اوپر: پیڈ لوک رینچ راؤنڈ اپ کیمپ بیڈ ویگن اور ٹینٹ کی مدد سے تیار کیا جاتا ہے جہاں کاؤ بواۓ آرام کرتے ہیں اور اپنی راتیں گزارتے ہیں۔ یہ ویگن گھوڑوں کے ذریعہ کھینچے جاتے ہیں۔ یہ ٹینٹ اب بھی ویسے ہی ہیں جیسے سو سال پہلے نظر آتے ہے۔ باشیں: ایک چک ویگن سپلائی لیکر آتا ہوا۔ اوپر: کاؤ بواۓ یہ کہتے ہوئے نہیں شرماتا کہ ان کی گفتگو گھوڑوں سے ہوتی رہتی ہے۔ باشیں: کاؤ بواۓ اپنے مویشیوں پر گھری نظر رکھتے ہیں۔

دائیں: ثینٹ کا وہ حصہ جسے باورچی خانہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے اسے استور کے طور پر بھی استعمال کرتے ہیں جہاں سپلائی کے سامان رکھے جاتے ہیں۔

کرنی ہوتی تھی۔ چھ ہفتے کے راؤنڈاپ میں ہمیں ایسے کئی دن آرام کے مل جاتے تھے جب باش ہوتی تھی۔ اس وقت ہم لوگ شہر پلے جاتے تھے جہاں غسل کرتے اور ٹھنڈی بیسٹر پیتے تھے۔ بقیہ وقت ہم لوگ ”رائڈن، روپن، ریسلن، میں گزارتے تھے۔ یا الفاظ، ایسے ہی ادا کرتے تھے۔

کاؤ بواۓ کا کام کھن، گنداء، کثرت ہا اور کھی کھی خطرناک ہوتا ہے۔ راؤنڈاپ میں پچھڑے کو داغنا کافی نہ کام ہے جس میں کئی ضروری کام نہیں پڑتے ہیں۔ اس کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ کسی پچھڑے کو ایک گھوڑے سے رتی کے ذریعہ باندھ لیں۔ پھر اس پچھڑے کو زمین پر پچھاڑتے ہیں اور اس کے بعد ایک سرخ گرم وقت میں جس ادارے کے لئے کام کر رہا تھا اس کا نام تھا پیڈ لاک رنج۔ یہ ادارہ گایوں کو یکجا کر کے پچھڑوں کو پرانے کاؤ بواۓ انداز میں داغنا ہے۔ وہاں گھوڑے کو جوت کر چک ویگن بھال ضروری ہے۔ پہلی بار پچ دینے والی گائے پر خصوصی نظر کھنی پڑتی ہے۔ ایسی گایوں کو اکثر زیادہ بوٹھی گایوں میں سلا یا جاتا ہے تاکہ ان کی بہ آسانی نگرانی کی جاسکے۔ جاؤں میں گایوں کو کھلانے کے لئے بھوسا گرمیوں میں کاٹ کر جمع کر لیا جاتا ہے۔ موسم خزان آتے ہی ایک اور راؤنڈاپ کرتے ہیں جہاں پچھڑوں کو چاراہم کئے جاتے تھے لیکن اسے اپنی کاٹھی اور اپنی لکام استعمال



ذمہ دار تھا جب کہ خود مجھے ماہنہ ۵۰۰ ڈالر بطور تنخواہ ملتے تھے۔ ایک کاؤ بواۓ کے کام کومویشی کی زندگی کی گردش منضبط کرتی ہے۔ گایوں کے بچے دینے کا وقت عموماً جاؤں کے اوآخر اور ابتدائی بہار میں ہوتا ہے۔ یوں کہہ لیں کہ فروری سے اپریل تک۔ اس وقت کاؤ بواۓ کو بہت سی راتیں آنکھوں آنکھوں میں گزرانی ہوتی ہیں کیونکہ گایوں کو بچ جنے میں تکلیف ہوتا ان کی مسلسل دیکھ بھال ضروری ہے۔ پہلی بار پچ دینے والی گائے پر خصوصی نظر کھنی پڑتی ہے۔ ایسی گایوں کو اکثر زیادہ بوٹھی گایوں سے الگ رکھا جاتا ہے۔ وہاں ۳۰۰۰ سے زائد گائیں میں یکجا کی گئی تھیں۔ ۱۲ کاؤ بواز پر مشتمل راؤنڈاپ عملہ ایک دن میں انہیں زیادہ آسانی فرمائی دار ہوتے ہیں اور سانڈ کے مقابلہ میں رکھنے کے لئے خصوصی کثرت ہو جاتا ہے۔ سانڈ کو قابو میں رکھنے کے لئے خصوصی چہار دیواریاں بنانی پڑتی ہیں اور انہیں سنبھالنے کے لئے دوسری گایوں سے الگ کرتے ہیں تاکہ انہیں ماں کا دودھ پچھڑا کر پرورش





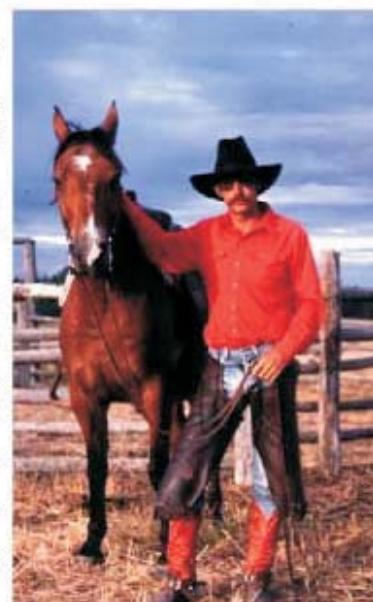
گھوڑوں کو دوسرا دن چراغاہ کے لئے لے جانے کے لئے چھنٹائی کی جاتی ہے۔ ہر کاوبوی ایک دن کا بیچ کر کے چار پانچ گھوڑوں کو آرام دیتا ہے۔

آپ چاہے اسے کسی نظر سے دیکھیں، اسے کھیل نہیں کہ سکتے۔ کسی کاؤ یکپیش میں وقت گذارنا، جہاں نبکلی ہوتی ہے، نہ پانی کی سپالائی ہے اور قریب ترین پڑوی بھی ۱۶ کلومیٹر کی دوری پر موجود ہے، اس لحاظ سے بھی کھیل ہے کہ آپ کو ڈیمیر سارا وقت اپنے گھوڑے سے بات کرتے ہوئے گذارنا پڑتا ہے۔

اس کام کے ساتھ اور بھی دوسرے بہت سے فائدے ہیں جب میں کاؤ یوائے کی حیثیت سے کام کرتا تھا اس وقت تنخوا جن کو میں اقتصادی قدر کی نظر سے نہیں دیکھتا۔ مشرق مونٹانا میں ماہانہ ۵۰۰ ڈالر ہوا کرتی تھی۔ تنخوا میں کمرہ اور بورڈ شال تھا۔ لیکن ”کرہ“ بزرہ زار پر نصب کیا ہوا خیس ہوا کرتا تھا اور ”بورڈ“ کی صورت میں ایک چک وینگ کا خواب کاؤ یوائے دیکھتے ہیں۔ بہت دور تک پھیلا ہوا کشاورہ بزرہ زار، بکھورن ندی کے کنارے کنارے والی ہری کا گلڈ ہوتا تھا، گوشت اور آلو کے علاوہ میں اور سور کا نمک لگایا اور سکھایا ہوا گوشت کھانے کو ملتا تھا کا حصہ عودی اور وسیع ہے اور وہاں سے ہوتے ہوئے پوتیریسا اور کافی بھی ملتی تھی۔ آج کل نی پائن سے ڈھکی ہوئی پہاڑیوں تک پھیلتا ہوا ناگے ندی کے کنارے کنارے مشرق میں لمل ولوف پہاڑوں تک چلا جاتا ہے۔ گھر سواری کے لئے استعمال ہونے والے جو گولی کی ایک اچھی ہے۔ مگر کمی میں تلوک کریک کے آپشاروں کے نزدیک ہے۔ مگر کمی میں تلوک کریک کے آپشاروں کے نزدیک جو زی ۲۰۰ ڈالر سے کم میں نہیں آتی۔ کاؤ یوائے کا کام کر کے کوئی والے ایروڈ کی جہاڑیوں اور چھوٹے پوڈوں کے علاوہ ماڈل آڈی بھی امیر نہیں ہو سکتا۔ لیکن جو کام کچھ لوگ ایسی چراغاہوں پر جنہیں تھوڑے وقت کیلئے شہریوں کے بڑے بڑے خوب چکلیے پیلے پھول وری کی طرح بچھے ہوتے ہیں۔ اسی طرح لوپن کے شلر رنگ کے پھولوں کی بہار

چیزوں کی بھی ضرورت پڑتی ہے۔ سانڈ کے مقابلے میں خصی کے گھنے نرگاوزیاہ تیزی سے فربہ بھی ہوتے ہیں۔

کوئی کاؤ یوائے اگر تھوڑی سی غلطی کر جائے تو اس کے دوسرے ساتھی اس کا اتنا ڈاک اڑاتے ہیں کہ اس کے خرکوئیں لگتی ہے لیکن اس سے برایہ ہے کہ چھالاکیں مارتے گھوڑے پاپاؤں چلاتے پھرے کی زد میں آکر وہ برقی طرح رُشی ہو جائیں۔ جاڑوں میں، جب درجہ حرارت منفی ۲۸ ڈگری سلسیس ہوتا ہے اس وقت دن بھر گایوں کو بھوسا کھانا کوئی آسان کام نہیں ہے۔



ڈینیل ملر امریکی ایجننسی برائی بین الاقوامی ترقیات کیلئے کام کرتے ہیں اور ہندوستان میں وہ پروجیکٹ ڈیولپمنٹ آفیسر ہیں۔ ۲۰۰۳ء میں وہ اس ایجننسی سے واپسی ہوتی۔ ان کی پرورش منی سوناکے ایک ڈیری فارم پر ہوتی ہے۔ مونٹانا میں انہوں نے کئی سال کاؤ یوائے کے طور پر کام کیا۔ انہوں نے مونٹانا یونیورسٹی سے جنگل بنانی میں ماسٹریس کی ذگری حاصل کی ہے۔ ملنے افغانستان میں زرعی منصوبوں کا انتظام کیا ہے اس کے علاوہ مغربی چین اور منگولیا میں انہوں نے مویشیوں کے فروخت کا کام بھی انجام دیا ہے۔

اپ پر باہر جاتا تھا۔ اب وہ موٹر میں راہنمائی کے شاہ میں ایک بڑی چاگاہ کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ میں اپنی کار چلاتا ہوا فلٹ ویلو کریک کی طرف گریوں روڈ سے گزرتا ہوا اس کی چاگاہ میں داخل ہو گیا۔ میں نے یہ محسوس کیا کہ چہار دن باری اس نئی چاگاہ سے تیر کی گئی ہیں۔ اور چاگاہ کے طور پر استعمال ہونے والا بزرہ زار بھی اپنی حالت میں ہے۔ یہاں بات کا لکھا اشارہ تھا کہ اس چاگاہ کا انعام ڈھنگ سے کیا جا رہا ہے۔ اس نے مجھے ایک پک اپ ٹرک پر اس چاگاہ میں گھمایا۔ سُنی تو انکی سے چلنے والے وہ پپ دلکھائے جو اس نے حال ہی میں نکوں کے اندر لگائے ہیں تاکہ مویشیوں کو پانی مل سکے۔ اس کے علاوہ چاگاہ کو نقصان پہنچانے والی گھاس اور جھاڑیوں کو ختم کرنے کی سرگرمیوں سے بھی واقف کرایا۔ ہماری بات چیت کا مرکز وہ حکمت عملی تھی جس پر عمل کر کے وہ چاگاہ کے طور پر استعمال ہونے والے بزرہ زار کو بہتر بنانا چاہتا

کے لگ اگل چاگاہوں میں کس طرح کام کرتے ہیں۔ مختلف تم کی کاٹھیوں کو دیکھنے کا موقعہ ملتا ہے۔ ان کاٹھیوں کے فائدے کے بارے میں بات کرتے ہیں اس کے علاوہ جب بس کی زبان سے یہ سننے کو ملتا ہے کہ اپ پوچگ کا کام زیادہ ڈھنگ سے کر رہے ہیں یا پھر ساتھی کا ڈبوائز میں سے کسی کی زبان سے "یا چھا کام کرتا ہے" جیسے الفاظ سننے کو ملتے ہیں تو اس سے ایک خاص طرح کی تسلی حاصل ہوتی ہے۔ کسی کا ڈبوائز کو شاید بہترین حسنی کلمات یعنی سننے کو مل سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اپ جب ڈوب میں واقع چاگاہوں کی مد کرتے ہیں، وہی چاگاہہ برداری کے لجل کام کرنے کے جذبے کو برقرار رکھتے ہیں اور ان بے غرضان قدر لوں کا احترام کرتے ہیں جن کے ذریعہ امریکی ٹپر میں کاؤ بواۓ کی تعریف آسان ہو جاتی ہے تو اس سے بھی ایک تسلی ملتی ہے۔ گذشتہ موسم گرامیں، دو برس تک افغانستان میں کام کرنے کے بعد، میں پھٹیاں پھٹیوں کی دیکھ رکھنے والی گائیں۔ یہاں چھوٹے پھٹروں کے

خوب پھول آتے ہیں۔ آپ ادھر سے گذریں تو ان پھٹوں کی تازہ خوشبوی پیش آپ تک پہنچیں گی۔ کچھ ہوئے ساج برش کی خوشبو کے ساتھ گھوڑے کے پیسے کی بوار کا بھی میں استعمال ہونے والے پھرے کی مہک سبل کرایک ایسی بوبیدا کرتے ہیں جو انہی ناگوار ہوتی ہے۔ ویسے کاؤ بواۓ کو یہ آسانی ہوتی ہے کہ وہ ہر روز طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کا منظر دیکھ سکتیں۔ اس کے علاوہ رات کے وقت آسان پر ستاروں کو دیکھتے رہنا بھی ایک اور خوشی کا سامان ہے۔

اس کے علاوہ کوئی بھی کاؤ بواۓ اگر مشابہہ کر سکتا ہے (اور بیشتر کرتے ہیں) تو وہ ان چانوروں کے بارے میں، جن کے ساتھ وہ کام کرتا ہے، جیسے ایکیز باقی جان سکتا ہے۔ مثال کے طور پر پھٹیوں کی دیکھ رکھنے والی گائیں۔ یہاں چھوٹے پھٹروں کے

وقت کے گذرنے کے باوجود کاؤ بواائز آج بھی وہی سامان استعمال کرتے ہیں جسے سولہویں صدی کے میکسیکو میں ہسپانوی دور حکومت میں استعمال کیا جاتا تھا۔



جو تون اور پوشائی سے موسمی سختیوں سے جسم کی حفاظت کی جاتی ہے۔ (۴) اس تصویر میں کاؤ بواٹ کے ایک خاص قسم کی بوٹ کو دیکھایا گیا ہے جس سے خاص موقعوں پر گھوٹے کی رفتار تیز کی جاتی ہے۔ (۵) کاؤ بواٹ کو یہاں سے وہاں لے جانی والی ایک بیڈا ویگن۔

باتیں سے دایں: (۱) نقرتی لگام اور اس کے بھانے جو سوار کو گھوٹے کی سست مقرر کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ (۲) ایک کاؤ بواٹ کی زین میں ایسے بیگ لگے رہتے ہیں جس میں کھانا اور پانی رکھا جاتا ہے۔ (۳) پاون کو آرام ضرور ملنا چاہتے۔ اس کاؤ بواٹ نے آرام کے لئے جوتا پہن رکھا ہے جو زین پر انکارہتا ہے۔ جمنے کے

ہے اور اپنی چاگاہ کے کام کا جن میں اقتصادی اثر انگیزی بڑھانے کا آرزو مند ہے۔ آج کل چاگاہوں کے انتظام کاروں کیلئے صرف گائیوں کی دیکھ بھال کی الہیت ہی کافی نہیں۔

اس وقت جب کہ بزرہ زار پر سورج غروب ہو رہا تھا میں ڈیوڈ ویکن پالنے والے ایک شخص کا بیٹا ہے۔ اس کا باپ راہنمائی کے ساتھ ان گھوڑوں کی بات کر رہا تھا جنہیں ہم لوگ جانتے تھے اور ان کاؤ بواٹ کا طالب علم تھا۔ لیکن میرے ساتھ راہنم

گروپ کی اس وقت دیکھ بھال کرتی ہیں جب ان گھوڑوں کی ماں پانی کی حاشیاں میں میل دوں تک چلی جاتی ہیں۔ جب تک یہ گائیں واپس نہ آ جائیں اس وقت تک گھوڑوں کی دیکھ بھال کرنے والی گائے پانی پینے نہیں جاتی۔ راہنمائی کے دوران کاؤ بواٹ کو مختلف چاگاہوں کے بارے میں جانے اور ایک وسیعے سے تبادلہ خیال کرنے کا موقعہ بھی ملتا ہے۔ وہاں اس کا بھی علم ہوتا ہے